Phone : 244659
245334

Annual Rs. 15/-
Per Copy 1/50

ایڈیٹر: نسیم انہونوی

سرپنچ

ESTD. 1931
A PUBLICATION OF
NASIM BOOK DEPOT, LUCKNOW

Vol. 59 December 1990 No. 12

Rs. 100/-

Rs. 60/-

سارے گھر کے لئے

دلچسپ اور معیاری کتابوں کا مرکز

نسیم بک ڈپو۔ ۲۵ لاٹوش روڈ لکھنؤ (۲۶۰۰۱۸)

شوکت تھانوی کی مزاح نگاری

از محمد بدیع الزماں۔ ریٹائرڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔ ہارون نگر۔ فرسٹ سیکٹر۔ پھلواری شریف پٹنہ — 801505

شوکت تھانوی بے تحاشہ لکھتے تھے۔ مگر چونکہ ان کا مشاہدہ بہت عمیق تھا۔ اس لئے وہ جس کردار کو اپنا تختۂ مشق بناتے تھے۔ اس کی زندگی، اس کے مشاغل، اس کی فطرت اور اس کی کمزوریوں اور بد اخلاقیوں کا کوئی پہلو ان کی نظروں سے اوجھل نہیں رہتا تھا۔ شوکت ایسے تو بنیادی طور پر مزاح نگار تھے، طنز نگار نہیں۔ مگر چونکہ مزاح اور طنز میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اس لئے ان کی تحریروں میں کردار کوئی بھی ہو۔ مزاح کے پردے میں ان کے تیکھے طنز کی — ورد رسیدگی پڑتی نظر آتی ہے۔

آج کی گفتگو میں شوکت کی تحریروں سے چار کرداروں میں اقتباسات پیش کئے جا رہے ہیں۔ یہ کردار ہیں۔

(۱) ایک ریٹائرڈ پنشن یافتہ سرکاری ملازم۔ (۲) کتب فروش۔ (۳) شاعر۔ اور (۴) متوسط مسلم گھرانوں کی بیویاں۔ تو آئیے اسی ترتیب سے ہم ان کرداروں کی، شوکت کے ذریعہ پیش کی گئی جھلکیاں دیکھیں، جن جھلکیوں میں ہمیں اپنے گردو پیش کی ایسی بہت سی شبیہہ نظر آنے لگیں گی۔

۱۔ ایک سرکاری ملازم کے ریٹائر ہو چکنے اور ملازمت کے دوران ایمان کو پس پشت ڈال کر دنیوی فوائد کے حصول میں سرگرداں رہ چکنے کے بعد اپنے نامۂ اعمال کو حرفِ غلط کی طرح مٹانے کی ایک۔ ایسے ہی شخص کی تگ و دو شوکت سے سنئے۔ ایسے لوگوں کی نہ شوکت کے وقت میں کمی تھی نہ آج ہے۔

"مولوی رجب علی صاحب ...... نہایت پاکباز اور خدا اور رسول کو پہچاننے والے بزرگ ہیں۔ جوانی میں اگر چہ کسی سے نہیں ہوتے تھے مگر پنشن لینے کے بعد سے تو یہ حال ہے کہ اب وہ ہیں یادِ خدا۔ تمام وقت توبہ استغفار میں گزرتا ہے اور اکثر حضرت سے امید ہے کہ شاید تمام رشوت ستانیاں بھی تمام نامۂ اعمال سے حرفِ غلط کی طرح مٹا دی جائیں گی۔ اور جوانی کی وہ تمام چاندنی راتیں بخش دی جائیں گی جبکہ داروغہ رجب علی صاحب راجہ اندر بن کر پریوں کے تمام جھرمٹ میں بیٹھا کرتے تھے۔ پولیس کی نوکری، بے چین دل اور رشوت کی آمدنی آخر انسان کیوں کر اپنے قابو میں رہ سکتا ہے۔ وہ تمام حالات پنشن لے چکے تھے۔ جوانی پنشن لے چکی تھی۔ دل کی ہر امنگ پنشن لے چکی تھی۔ اور چونکہ اب ایمان کا کوئی غارت گر نہ رہا تھا۔ لہٰذا ایمان ہی ایمان تھا۔ نماز، روزہ وظائف گریہ و زاری۔ مولوی رجب علی صاحب بجے زرنے تو چولہ بدل کر مرد مومن بن گئے تھے مگر بیگم صاحبہ کے دم خم وہی کے سے تھے۔ تھانیدارنی والے" — (اف رے انشاء)

کتابوں کی، اور وہ بھی اردو کی دوکان کھول کر انھیں فروخت کرنا کتنا مشکل ہے۔ جتنا شوکت تھانوی کے وقتوں میں رہا ہے۔ اتنا آج بھی ہے۔ شوکت نے ایک مضمون میں ایک کتب فروش کی آپ بیتی خود بہ معمول کرتے ہوئے سنائی ہے۔ مضمون آج سے قریب تیس سال پہلے لکھا گیا۔ جب کہ اس ملک کے لوگ نسبتاً "آج کے مقابلے میں اتنے۔۔ "تہذیب یافتہ" نہ تھے۔ چونکہ اس صورت حال کا اطلاق آج بھی اردو کتابوں کے کتب فروشوں پر ہوتا ہے۔ اس لئے شوکت کے ذریعہ بیان کی گئی آپ بیتی صرف دلچسپ ہی نہیں بلکہ اردو داں طبقہ کے لئے آج باعثِ عبرت بھی ہے۔ تو سنئے اس آپ بیتی کے چند حصے۔

"میں ایک تھڑ پا سا آدمی ہوں۔ چھوٹی سی دوکان ہے وہ بھی کتابوں کی۔ آپ جانتے ہیں کہ

اس تہذیب یافتہ دور میں کتابیں خرید کر پڑھنے والے ڈھونڈے نہیں ملتے۔ ہاں اگر جاپانی.. کھلونوں کی دوکان ہوتی تو خوب چلتی یا اگر میں کتابوں کی جگہ شراب بیچتا تو دوکان پر گاہکوں کی بھیڑ لگی رہتی۔ مگر اب تو حالت یہ ہے کہ ساری کتابیں الماریوں میں اس طرح چنی ہوئی ہیں جیسے چونے اور گارے سے اینٹیں چن دی جاتی ہیں اور پھر وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹتیں۔ بہت سی کتابیں تو ایسی ہیں کہ جس طرح انھیں پہلے دن رکھ دیا تھا۔ اسی طرح آج تک رکھی ہیں۔ سوائے دیمک کے ان کو بھی کسی نے نہیں چھوا۔ یہ تو کہئے کہ کبھی کبھی ایک آدھ گاہک کوک شاستر مانگنے یا کوئی ناول اور قصہ کہانی کی کتاب مانگنے آجاتا ہے اس سے دوکان کا کرایہ بھی نکل آتا ہے۔ نہیں تو یہ دوکان کب کی ختم ہو چکی تھی۔ اور میں نہیں معلوم کیا کرتا رہتا۔ پھر بھی تجارت کی یہ حالت نہیں دیکھی جاتی۔ کئی بار یہ ارادہ کیا کہ جٹا دوں اس کتابوں کے جھگڑے کو۔ لوگ اب اتنا پڑھ چکے ہیں کہ مزید پڑھنا نہیں چاہتے۔ اس سے تو اچھا یہ ہے کہ پان بیڑی کھول لیں۔ یا پھر سوڈا لیمن برف کی دوکان ہو۔ ایک آدھ دوست نے کہا کہ بائیسکل کی مرمت میں بڑا فائدہ ہے۔ مگر ہمیں اس کا کوئی تجربہ نہیں۔ ایک دوست نے کہا کہ سینے کی مشین خرید کر درزی کی دوکان کھول لو۔ اب بتایئے کہ ان لوگوں کو کیسے سمجھایا جائے کہ ــــ یہاں تو یہ حالت ہے کہ سوئی کے پکڑنے کی بھی تمیز نہیں۔" ("راجہ صاحب")

۳۔ کنہیا لال کپور نے تو کہا تھا کہ اس کا اندازہ لگانا تو مشکل ہے۔ کہ ہندوستان میں شاعر زیادہ ہیں یا مچھر کیونکہ ان دونوں کے سامنے شمع رکھنے پر پروانے دونوں پر گرتے ہیں۔ شوکت کا بھی اندازہ کچھ ایسا ہی ہے۔ چنانچہ شاعر جسے شوکت نے "ایک مستقل نحوست" قرار دیا ہے۔ کے متعلق ان کے ایک مضمون سے چند اقتباسات سنئے ــــ!

"ہندوستان کی اقتصادی تباہی اور بے روزگاری کے وبائے عام نے اور تو خیر جو کچھ کیا ہے اس سے کانگریس والے نپٹ لیں گے البتہ ایک مستقل نحوست جو اس سلسلہ میں اس غریب ملک میں پھیلی ہے اس کے جراثیم کو عرف عام میں شاعر کہتے ہیں جن کا حال یہ ہے کہ ــــ

ہزاروں پھدکنے لگے جانور ۔ نکل آئے گویا کہ مٹی کے پر

خدا گواہ ہے کہ ہندوستان کا شاعر آج کل اپنے کو جس صورت میں پیش کر رہا ہے وہ صرف یہ ہے کہ عجیب الخلقت جانور کو سوائے اس کے دنیا میں اور کوئی کام ہی نہیں ہے۔ کہ وہ دن رات شعر ڈھالتا رہے۔ اور غزلوں پر غزلیں کہا کرے۔ اس کو تو نہ کہیں ملازمت ملتی ہے۔ اور نہ کوئی روزگار ہے۔ ڈپٹی کلکٹری تو خیر دوسری چیز ہے۔ اس بے چارے نے اتنا بھی نہیں پڑھا ہے کہ پوسٹ مین ہو سکے سگریٹ دیا سلائی اس لئے نہیں بیچ سکتا کہ آباو اجداد ممتاز عہدوں کی کرسیاں توڑ چکے ہیں ــــ یہ عالی خاندان لوگ کسی قسم کا کوئی کاروبار کر کے اپنی عزت میں بٹہ کیوں لگائیں۔ ان کو ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جانا اور شعر کہتے کہتے شہید ہو جانا گوارہ ہے مگر اس قسم کی ذلت گوارہ نہیں اس قسم کے شاعروں کی تعداد کے متعلق صرف یہ تخمینہ لگایا جا سکتا ہے کہ مردم شماری سے ان کے اعداد و شمار کچھ زیادہ ہوتے ہیں۔ خصوصاً

صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ (یوپی) میں تو یہ
قوم اس کثرت سے آباد ہے کہ اس صوبے کے اگر آپ
جانوروں کو بھی پوچھئے گا تو شاید اپنے کو شاعر ہی بتا
دیں گے۔ خواہ بھونک کر بتائیں یا ہنہنا کر۔ وہ خواہ
پڑھے لکھے ہوں یا صرف بقلم خود۔ بہرحال شاعر ہی
ہوتے تھے۔ بات اصل میں یہ ہے کہ سوائے اس پیشے
کے اور کسی پیشہ کا یہ حال نہیں کہ ہینگ لگے نہ پھٹکری
اور رنگ چوکھا آئے۔ نہ اس کے لئے کسی ڈگری
کی ضرورت ہے نہ کسی ڈپلومہ کی۔ نہ اس کے لئے کوئی
لائسنس لینا پڑتا ہے نہ اس پر انکم ٹیکس ادا کیا
جاتا ہے۔ بلکہ یہ تو کچھ ایسا کم خرچ بالا نشیں اعزاز
ہے کہ جو اللہ کا بندہ چاہے اپنے نام کے آگے ایک
تخلص بڑھا کر شاعر ہو سکتا ہے۔ اس آسانی کا
نتیجہ یہ ہے کہ آج جب کہ کچھ اور بننا مشکل ہو گیا
ہے۔ جس کو دیکھئے وہ شاعر بنا ہوا ہے۔"
("فرقت")

۴۔ شوکت تھانوی نے گھریلو معاملوں میں زیادہ
تر بیویوں کو تختۂ مشق بنایا ہے۔ اور چونکہ متوسط مسلم گھرانوں
کی بیویوں کی گھریلو زندگیاں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ اس لئے
شوکت نے ان بیویوں کے متعلق جو کچھ کہا ہے۔ اس کا اطلاق
عمومی طور پر سبھی گھرانوں پر ان کے وقت میں بھی ہوتا تھا۔ آج
بھی ہوتا ہے۔ اس قدر مشترک کا ایک پہلو اپنی بیوی کا نام
نہ لینا ہے۔ جو درج ذیل اقتباس کا موضوع ہے۔ اس پر
شوکت نے اس طرح روشنی ڈالی ہے۔
"عام پڑھے لکھے لوگ بلکہ اچھے خاصے جاہل بھی
جانتے ہوں گے کہ "سنتے ہو" کے کیا معنی ہیں اور
"کہاں گئے" کا کیا مفہوم ہے۔ بظاہر تو یہی معلوم
ہوتا ہے کہ "سنتے ہو" سے مراد صرف یہی ہو سکتا
ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں۔ وہ تم سن رہے ہو
اسی طرح "کہاں گئے" بھی کوئی خاص معنی خیز
سوال نہیں ہے۔ مگر عورتوں کی زبان میں ان دونوں
ترکیبوں کا مفہوم جو ہے۔ وہ کسی لغت میں بھی
ڈھونڈھنے سے نہ مل سکے گا۔ "سنتے ہو" اور
"کہاں گئے" یہ در اصل دونوں شادی شدہ۔۔
عورتوں کے شوہروں کے نام یا تخلص یا عرف کے
طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ مگر استعمال کرنے والی
خود بیوی ہو سکتی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ شوہر کا زندگی
بھر کا ساتھ اور مصیبت یہ کہ شوہر کا نام لیا نہیں
جا سکتا۔ اگر خوش قسمتی سے بچے ہو گئے تو چلئے
ایک سہارا ملا۔ بچوں کی معرفت شوہر کو مخاطب کرنے
کا۔ کہ "للّن کے ابا" یا "چھمی کے باپ" کہہ کر
اپنے "ناگفتہ بہ" کو مخاطب کر لیا۔ مگر مصیبت تو
اس وقت ہوتی ہے جب کہ کوئی بچہ بھی نہ ہو۔۔۔
ایسے موقعوں پر شوہر کا نام ہوتا ہے۔ "سنتے ہو"
یعنی اگر شوہر سامنے ہی موجود ہے اور بیوی کو ضرورت
پڑ گئی اس کو مخاطب کرنے کی تو بے ساختہ ہی کہے
گی "سنتے ہو" اور شوہر صاحب بھی ایسے سخن فہم کہ
فوراً سمجھ جائیں گے۔ کہ بیوی نے محض مخاطب
کیا ہے۔ اور ایک مرتبہ ہوں کہہ کر مخاطب ہو جائیں
گے۔ عجیب بات ہے یہ گھر میں ہزاروں عزیز اور
رشتہ دار نوکر چاکر موجود ہوں مگر اس سنتے ہو کو
سوائے شوہر کے اور کوئی گویا سنتا ہی نہیں۔ کیا
مجال کسی کی بیوی کا کوئی اور "سنتے ہو" ثابت ہو
جائے۔ عورتیں جہاں چار ہوں چالیس کا منظر پیش
کر دیتی ہیں۔ اسی نقار خانے میں اگر کسی طوطی نے
آواز بلند کی "کہاں گئے" تو تجربہ یہ ہے کہ نہایت
صحیح قسم کا "کہاں گئے" جواب دے گا۔ غیر عورتوں کے
"سنتے ہو" کا مخاطب ہونا کوئی ایسی ویسی بات تو ہے نہیں
کہ موئی ٹھنڈے دل سے برداشت کر لے جائے۔ وہ
ایک مستقل اندھیرے میں مبتلا ہو کر رہ جائے گی۔" ("فرقت")

تاریخی ناول

فلورا فلورنڈا	عبدالحلیم شرر	-/۳۳
اسلم راہی بہ آتش فشاں -/۵۰ • طلسم کدہ		-/۴۰
ابلیکا (۵ جلدیں) فی جلد -/۳۵ • بنت نیل		-/۶۰
زیرۃ الردم	محمد سعید	-/۸۰
استنبول	"	-/۶۰
الجزائر		-/۷۵
داستان ایمان فروشوں کی	التمش (۵ جلد)	-/۱۷۰
شمشیر بے نیام	" (۲ جلد)	-/۸۰
آخری چٹان	نسیم حجازی	-/۴۰
یوسف بن تاشفین	"	-/۳۰
قیصر و کسریٰ	"	-/۴۵
آستانے کی حور	صادق سردھنوی	-/۴۰
جنگ بھنسا	"	-/۴۲
محبوبہ حاجب	"	-/۲۸
شہزادی عباسہ	"	-/۳۳

ان مصنفوں کے دیگر ناولوں کی فہرست آج ہی منگوائیں

چند نئی اور اہم ادبی تنقیدی و دیگر کتابیں

فن افسانہ نگاری	وقار عظیم	-/۲۵
اردو ادب میں طنز و مزاح	وزیر آغا	-/۳۵
انشائیہ اور انشائیے	محمد حسنین	-/۴۰
اردو میں واسوخت نگاری		-/۷۵
اردو میں لوک ادب	مرتبہ قمر رئیس	-/۷۵
اردو میں قصیدہ نگاری	ابو محمد سحر	-/۳۹
مطالعہ سحر البیان	نجم الحسن انجم ادیب	-/۱۰
انتخاب قصائد اردو مع حواشی	ابو محمد سحر	-/۴۸
اردو ناول آزادی کے بعد	اسلم آزاد	-/۴۰
جدید اردو نظم نظریہ اور عمل	عقیل احمد صدیقی	-/۸۰

نسیم بکڈپو کے مطبوعہ منتخب ناول

نسیم انہونوی

شبانہ -/۲۴
نجم السحر -/۳۵
بانو -/۳۶
نشاط -/۲۵
سراب زندگی -/۲۰

عفت موہانی

کرنوں کی مہک -/۶۰
غم گسار -/۲۰
خواب و سراب -/۳۶
آرزو کی سوغات -/۳۰
نغمۂ سنگ -/۲۷
اگر تم باوفا ہوتے -/۱۵
لبینہ -/۳۳
خمیازہ -/۱۸
خواب تمنا -/۳۵

ماجدہ نازلی

عذابوں کے سویرے -/۳۰
غم جاناں -/۲۷
انتظار سحر -/۲۴

شہناز کنول

جوہی کی کلیاں -/۴۲
آبگینہ -/۲۴

سلمیٰ کنول

صدف -/۴۰
سہاگن -/۳۲
اس دیوانگی میں -/۲۷
صبا -/۲۷

عینی ارصلان

شہر وفا -/۴۲

ذکیہ بلگرامی

گئے موسم کے گلاب -/۳۴

نسیم سحر قریشی

زہر مسیحائی -/۴۵

عطیہ پروین

آنگن کی چاندنی -/۳۰
خوشنما -/۲۷
پلکوں تلے -/۱۶
تیرا غم رہے سلامت -/۲۴

رضیہ بٹ

عاشی -/۳۲
ناہید -/۲۴

شوکت تھانوی

غزالہ -/۳۶

مسرور جہاں

تاباں -/۲۷
تزئین -/۴۱
دومہ -/۲۰

نجم اعرافی

تحایف شیریں -/۲۰
بیچ و زخم -/۱۲

صالحہ عابد حسین

قطرے سے گہر ہونے تک -/۳۶

رضیہ منظور الامین

سارے جہاں کا درد -/۴۱
مشرف نغمہ درخشاں -/۲۷

بالکل نئے ناولیں

برق بلاخیز	مظہرالحق علوی	۱۰۰/-
شام آرزو	عطیہ پروین	۶۰/-
اگن بیراگی	عفت موہانی	۴۲/-
وفا جن سے کی	"	۴۲/-
بگولا	امتیاز الحق علوی	۶۰/-
چاندنی بیگم	قرۃ العین حیدر	۱۲۵/-
دوسرا چہرہ	سراج انور	۴۵/-
تاج محل	الیاس سیتاپوری	۶۰/-
ازلی جنگ	"	۳۵/-
لاڈلی	سلمیٰ کنول	۸۰/-
نی نیکا	ایم۔ اے۔ راحت	۴۵/-
طوفان	" " (۲ جلدیں)	۷۰/-
ابلیکا	اسلم راہی۔ ۵ جلدیں۔ فی جلد	۳۵/-
بچکولے	رئیس احمد جعفری	۴۵/-
کالی آندھی	کملیشور	۳۵/-
ادھورا سوال	نصرت فہمیدہ چٹرجی	۶۵/-
کملا	" "	۴۰/-
آنکھ اور شعلہ	ابن صفی کی ناولوں کا مجموعہ	۳۵/-
سانپ بنے شکاری	" " "	۳۵/-
وحشی	" " "	۳۵/-
دست قضا	" " "	۳۵/-
خزاں کے پھول	عقیلہ ہما "	۳۵/-
دل ایک منزل	سیمی رعنا	۵۰/-
شوق آوارگی	مینا ناز	۳۵/-
صاحبزادی	دیبا خانم	۴۰/-
حضرت جان	قاضی عبدالستار	۶۰/-
آئینہ نشی کارڈ	صلاح الدین پرویز	۸۰/-

مذہبی کتابیں

پیغمبر اعظم و آخر	نصیر احمد ناصر	۶۰/-
تاریخ اسلام	مولانا اکبر نجیب آبادی	۱۵۰/-
اپنی نماز درست کرلیں۔	————	۱۶/-
انسائیکلوپیڈیا آف اسلام	اوّل تا سوم	۱۲۵/-
اسلامی فقہ	اوّل۔ دوم۔ مکمل	۱۲۰/-
اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے	نبی احمد	۳۵/-
دین و دنیا	رئیس احمد جعفری	۴۰/-
سیرت ائمۂ اربعہ	"	۴۵/-
قرآن، بائبل و سائنس	ثناء الحق	۴۰/-
تاریخ بیت المقدس	ممتاز لیاقت	۲۵/-
تاریخ مدینہ	عبدالحق محدث	۲۰/-
فاروق اعظم		۲۵/-
تاریخ عثمان	محمد یامین	۲۵/-
تذکرہ سیدنا غوث اعظم	الطاف ہاشمی	۱۲/-
حصن حصین	دعاؤں کا مجموعہ	۲۵/-
بہشتی زیور	مولانا اشرف تھانوی	۸۰/-
آسان لغات القرآن	عبدالکریم پاریکھ	۳۰/-
مسلمان بچوں کے نام کیا رکھیں		۸/-
اسلامی ثقافت	نصیر احمد ناصر	۶۵/-
حیات محمدؐ	محمد حسین ہیکل	۱۰۰/-

بچوں کے لیے

بچوں کے لئے قرآن — ۹/-

بچوں کے لئے حدیث ۸/- • اللہ والوں کے قصے — ۷/-

خلفائے راشدین ۱۲/- • غزوات اسلام — ۹/-

اسلامی کہانیاں ۵/- • اسلامی تاریخی کہانیاں — ۸/-

حضرت خدیجہؓ ۸/- • حضرت عائشہؓ — ۸/۵۰

رسول اللہ نے فرمایا ۹/- • حضرت علیؓ — ۶/-

حضرت عمرؓ ۶/- • حضرت ابوبکرؓ ۶/- • حضرت عثمانؓ — ۵/-

یعقوب یاور کوٹی صرف مترجم ہی نہیں شاعر بھی ہیں۔ ان کا نیا شعری مجموعہ پیش خدمت ہے

الف 30/-

چند قابل مطالعہ کتابیں

ہندوستان اسلام کے سائے میں۔ مولانا عابد علی وجدی	۶۵/-
دنیا میں اسلام اور مسلمان۔ حافظ نسیم قریشی	۳۰/-
ایران صدیوں کے آئینے میں۔ امرت لال عشرت	۱۰۰/-
یادوں کی بارات — جوش ملیح آبادی	۱۵۰/-
مرقع خسروی (تاریخ اودھ) امجد علی کاکوروی	۹۰/-
قدیم ہندوستانی مذہب و معاشرہ — ڈاکٹر عابدہ خاتون	۶۶/-
محمد علی جوہر — محمودہ ریاض	۳۵/-

نشور واحدی کے دو شعری مجموعے

صہبائے ہند	آتش و نم
۸۰/-	۳۰/-

رئیس احمد جعفری کا ناول	سلمیٰ کنول کا ناول	الیاس سیتاپوری کا ناول
ہچکولے ۴۵/-	لاڈلی ۸۰/-	تاج محل ۶۰/-

نئے ایڈیشن

مسرور جہاں کا ناول	رضیہ بٹ کا ناول
رنگ ہزار ۴۵/-	باجی ۴۵/-

دوسرے اداروں کے منتخب ناول

گردش رنگ چمن	قرۃ العین حیدر	۱۵۰/-
چار ناولٹ	"	۵۰/-
راجہ گدھ	بانو قدسیہ	۴۵/-
عروسہ	زبیدہ خاتون	۵۵/-
خوبصورت	بشریٰ رحمٰن	۴۰/-
رضیہ بٹ / سمینہ ۲۵/- • گل بانو		۵۰/-
شائستہ ۵۰/- • رابطہ ۳۵/- • بینا ۵۰/- ایمان		۱۰۰/-
ان کہی (افسانے) ۵۰/- محبت ایک سچائی		۴۰/-
مینا ناز / تماشہ ۳۵/- • دل ناداں		۳۰/-
بازار ۳۰/- • بشریٰ		۳۰/-
عذرا	صالحہ عابد حسین	۵۰/-
زنجیر	اسما اعجاز	۲۵/-
چھول	مشرف تمیز	۴۰/-
بلقیس ریاض / حادثے ۳۵/- دل و دیوار		۲۵/-
شام کے مسافر	ابن حیات	۲۵/-
زخم دل	سلطانہ جبیں	۳۵/-
شبیہ	سلمیٰ ایوان	۳۰/-
بھنور	سلمیٰ کنول	۵۰/-
مسرور جہاں / خزاں کے بعد ۳۵/- • اپنا خون		۳۰/-
رشتہ پیار کا ۴۰/- آواز درد ۳۵/-		
انیسہ	فیاض نیازی	۳۵/-
گیتی	ملیح سمیع الزماں	۴۰/-
شاہین	"	۴۰/-
خلیج	سرور افرو	۲۵/-
گردش	"	۴۰/-
انگارے	شبنم سحر	۲۵/-

ان مصنفین کے اور بہت سے ناول دستیاب ہیں۔

سید سراج الدین

غزل

جنتا کو صرف وعدوں پہ بہلا رہا ہوں میں
سب فنڈ سس بن ڈکار لئے کھا رہا ہوں میں
آتی نہیں ۔۔۔ واللہ کو بھلا رہا ہوں میں
بیکے ہیں روٹھی بیٹھی ہے ۔۔۔ سمجھا رہا ہوں میں
پابند وقت کا ہوں بہت سب معمول
بارہ بجے ہیں رات کے گھر جا رہا ہوں میں
ماری گئی تھی عقل ۔ مجھے جب کیا قبول
اپنے کئے کی آپ سزا پا رہا ہوں میں
مت کر تو ۔۔۔ "چوں چپاخ" اگر چاہئے خیریت
سید ہاں شراب خانے سے ہی آ رہا ہوں میں
چن چن کے گالیاں تو مجھے دے رہا سراج
الفاظ تیرے مجھکو ہی ڈرا رہا ہوں میں

امتیاز انجم علوی
اردو کے نئے ابھرتے ہوئے مترجم کا پہلا ناول
بگولا
ایکشن اور سسپنس سے بھرپور ۔ ناول مجلد ۔/۴۰

دنیا کے مشہور اور تہلکہ خیز ناولوں کے مترجم
یعقوب یاور کوبٹ کے ناول
زہر آب نیل ۔/۴۲ • درہ خیبر کے اس پار ۔/۴۰
طاق نسیاں ۔/۲۱ • کمند ہوا ۔/۲۰ • شب گزیدہ ۔/۲۴

عصمت چغتائی
کا ناول
ٹیڑھی لکیر
نیا دیدہ زیب ایڈیشن ۔/۷۵

میناناز کا نیا ناول
دوسری عورت

سراج انور کے جاسوسی کہانیاں فی عدد ۔/7
جادو کی آنکھیں • شیخ چلی کی شامت • تین مار خاں
بھیانک نقاب • تجوری کا راز • گنجا ڈاکو
بوتل کا قیدی • سونے کا شہر (آفسیٹ پر طبع)

حویلی دسترخوان ۔/۱۸
اردو کا سب سے اچھا اور مشہور دسترخوان

نسیم بکڈپو کی چند اہم ادبی کتابیں
مولانا آزاد فکر و فن ۔ ملک زادہ منظور احمد ۔/۴۵
اردو غزل کے پچاس سال ۔ ڈاکٹر عبدالاحد خاں خلیل ۔/۵۰
شبلی کا مرتبہ اردو ادب میں ۔ عبداللطیف اعظمی ۔/۱۴
ادب کا تنقیدی مطالعہ ۔ ڈاکٹر اسلام سندیلوی ۔/۵۰
مطالعہ خطوط غالب ۔ عبدالقوی دسنوی ۔/۱۰
اردو ناولوں میں ترقی پسند عناصر ۔ حیات افتخار ۔/۵۰
فانی کی شاعری ۔ ظہیر احمد صدیقی ۔/۴۰
مرزا رسوا حیات و ناول نگاری ۔ آدم شیخ ۔/۶۵
اردو نثر میں ادب لطیف ۔ عبدالودود خاں ۔/۶۵

دنیا کے لاجواب ترین تفریحی ادب کے
عظیم مترجم **مظہر الحق علوی**
کا تازہ شاہکار

برق بلاخیز

ایک ایسی عجیب و غریب داستان ہے جیسی کہ آپ نے پہلے کبھی نہ پڑھی ہوگی۔ ایک ایسے شخص کی کہانی جو مرچکا تھا لیکن پھر بھی زندہ تھا!
محبت اور بے وفائی اور انتقام کی پر اسرار سسپنس
ضخیم داستان۔ قیمت ۱۰۰ روپے

مظہر الحق علوی کے دوسرے دلچسپ ناول

عائشہ -/۳۶ • ریگ رواں -/۵۰ • اندھیروں کے سفیر -/۴۲
عائشہ اور ایلین -/۳۶ • اہرام -/۴۴ • آسیب -/۵۰
عائشہ کی واپسی -/۴۴ • لاد صحرا -/۳۶ • گنج سلیمان -/۲۰
نیل کی ساحرہ -/۴۴ • خانقاہ -/۴۰ • ڈراکیولا -/۴۰
ڈراکیولا کی واپسی -/۱۵ • قصر ڈراکیولا -/۱۵ • زندہ مردے -/۱۵
بھنورا -/۳۲ • خونریز -/۵۰ • ڈکائی -/۴۴
تارعنکبوت -/۵۰ • ابابیل -/۴۴ • پراسرار جزیرہ -/۱۵
سورج کا بیٹا -/۵۰ • بنی اسرائیل کا چاند -/۴۰ • شہر میں صحرا -/۲۴
شاہین سمندر -/۵۰ • لاوا -/۶۰ • امیر اندلس -/۶۲

لغات

فیروز اللغات جامع بڑا سائز	-/۱۴۰
فیروز اللغات درمیانی	-/۴۰
اسٹینڈرڈ ڈکشنری۔ اردو سے انگریزی۔ بڑی	-/۵۵
〃 〃 〃 چھوٹی	-/۳۰
پڑوا لنسٹو انگریزی سے انگریزی اردو بڑی	-/۵۵
〃 〃 〃 چھوٹی	-/۳۰

جنوری ۱۹۹۱ء میں آرہا ہے

سالنامہ حریم

ہر سال کی طرح اس سال بھی خواتین کے سب سے پرانے اور مقبول ترین ماہنامہ حریم کا سالنامہ جنوری ۱۹۹۱ء میں شائع ہوگا۔ اور اس سال اس میں ایک نہیں بلکہ دو ناول پیش کئے جائیں گے

خلش بے نام کی خاطر — زرین آفرید
چاندنی انتظار کرتی ہے — عاصم صدیقی

حریم کے سالانہ خریداروں کو یہ سالنامہ مفت دیا جاتا ہے۔ لہٰذا آج ہی آپ بھی خریدار بن کر اسے مفت حاصل کریں۔

حریم جو آج کا سب سے زیادہ پاکیزہ اور اصلاحی رسالہ ہے جس میں تفریح کے ساتھ تعمیر کا بھی خیال رکھا جاتا ہے۔ ایجنٹ حضرات سالنامے کے لئے اپنی کاپیاں فوراً بک کروالیں۔ سالنامہ کی قیمت -/۲۰ ہوگی۔

رضیہ بٹ کا نیا ناول
زری
-/۷۵

دیبا خانم کا نیا ناول
دل اور دیپ
-/۴۵

Rs. 66/-

Rs. 42/-

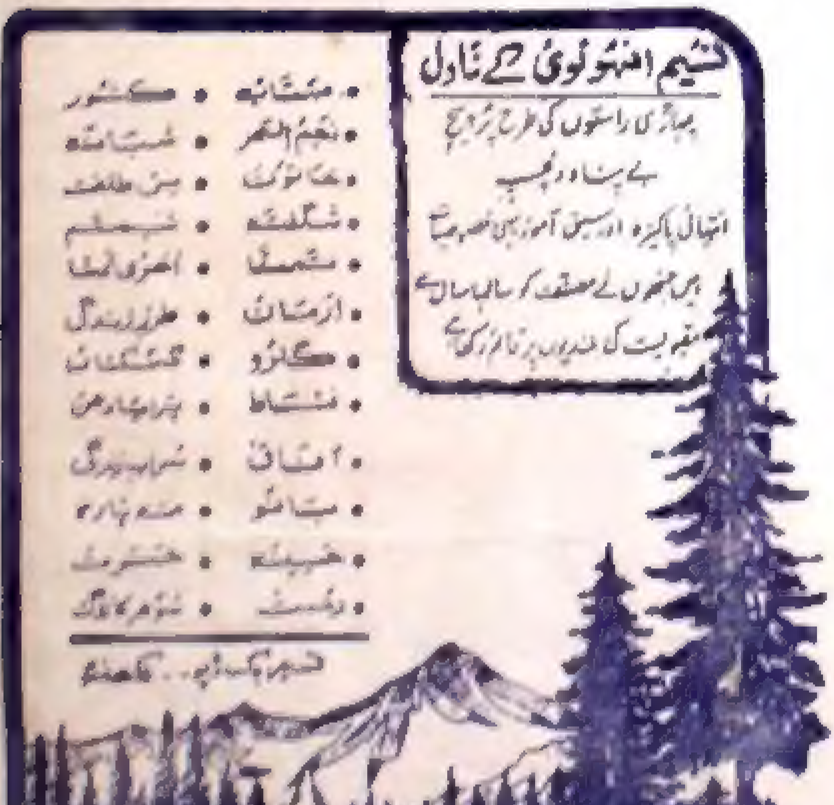

Rs. 60/-